خیبر پختونخوا ہائی ویز آرڈیننس ۱۹۵۹ء

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XXXII ۱۹۵۹ء

فہرست

دیباچہ۔

دفعات۔

باب-I تمہیدی / ابتدائی

۱. مختصر خطابات اور وُسعت۔

۲. تعریفات۔

باب-II ہائی وے حکام

۳. ہائی وے اتھارٹی یا مجاز حکام۔

۴. ایک ہائی وے حکام کا دوسرے ہائی وے کو کنٹرول کیلئے تبدیلی۔

باب-III ہائی وے حکام کے اختیارات

۵. ہائی وے حکام کے عام اختیارات۔

۶. تجاوزات۔

۷. ہائی وے پر بعض اُمور / کام۔

۸. ہائی وے کے ترقیاتی اُمور پر کچھ مزاحمات / پابندی۔

۹. دفعہ ۸ِ کے مزاحمت / پابندی کو دوسرے ہائی وے پر لاگو کرنا۔

۱۰. معاوضہ۔

۱۱. وہ علاقے جو دفعہ ۸ِ اور ۹ِ کے مزاحمات / پابندی میں آتے ہیں، میں تعمیراتی رسائی روڈ کے عمارات پر۔

۱۲. ہائی وے کی عارضی بندش۔

۱۳. ہائی وے کی دائمی بندش۔

۱۴. مداخلت یا نقصان ہائی وے پر کام کے نتیجے میں۔

۱۵. گاڑیوں کے درجہ بندی کے قواعد یا جانور جو ہائی وے استعمال کرے۔

باب–IV ہائی وے کے اصلاح / بہتر بنانا

۱۶. عمارتی حدود کا تعین۔

۱۷. عمارتی حدود اور ہائی وے کے درمیان بلڈنگز وغیرہ کی تعمیرات۔

۱۸. حصولِ اراضی۔

باب–V ہائی وے استعمال کرنے والوں کی ذمہ داریاں

۱۹. ہائی وے افسران کے ہدایات، اشاروں اور قواعد کی پاسداری ٹریفک کی روانی کیلئے۔

۲۰. گاڑیوں اور جانوروں کو بعض حالات میں روکنا۔

۲۱. جانوروں اور گاڑیوں کی ڈرائیونگ۔

۲۲. گاڑیوں اور جانوروں کا مناسب کنٹرول۔

۲۳. بغیر وارنٹ کے گرفتاری کے اختیارات۔

باب–VI سزائیں اور طریقہ کار

۲۴. جرائم کی دست اندازی۔

۲۵. سزائیں.

۲۶. اشخاص جو کہ سرکاری نوکر تصور کیا جائے۔

۲۷. شخصوں کا تحفظ جو اس ضابطہ کے متعلق احکامات دیں۔

۲۸. معاوضے کا تعین اور ادائیگی۔

۲۹. حکومت کے قواعد بنانے کے متعلق اختیارات۔

۳۰. حذف اور محفوظگی۔

خیبر پختونخوا ہائی ویز آرڈیننس ۱۹۵۹ء

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XXXII ۱۹۵۹ء

[۲۳ مئی، ۱۹۵۴ء]

یہ آرڈیننس

خیبر پختونخوا میں ہائی ویز کے متعلق بنایا گیا ہے۔

جہاں تک مناسب ہو خیبر پختونخوا میں ہائی وے کے متعلق قانون بنایا اور جمع کیا گیا ہے۔ دیباچہ۔

اب اس لئے ۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء صدارتی شائع کردہ کی رُو سے اور اختیارات استعمال کرتے ہوئے گورنر مغربی پاکستان نے مندرجہ ذیل آرڈیننس / ضابطہ لاگو کیا ہے۔

باب–I

تمہیدی

۱. (۱) یہ ضابطہ خیبر پختونخوا ہائی ویز آرڈیننس ۱۹۵۹ء کہلائے گا۔ مختصر خطابات اور وُسعت۔

(۲) یہ پورے صوبے خیبر پختونخوا ماسوائے قبائلی علاقہ جات کے، میں نافذ العمل ہو گا۔

۲. اس ضابطے میں جب تک عبارت کوئی دوسرے معنی دیں، مندرجہ ذیل الفاظ کے بیان شُدہ معنی ہونگے۔ تعریفات۔

(اَ) "جانور"، جس میں ہاتھی، اُونٹ، گھوڑا، گدھا، خچر یا پالتو جانور شامل ہیں؛

(ب) "حکومت" سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے؛

(ج) "ہائی وے" میں شامل، عام یا مخصوص ہائی وے اور تمام روڈز، آمدورفت کے راستے، گلی کوچے، فُٹ پاتھ اور پختہ راستے جو ان کے ساتھ منسلک ہو، جو کہ تعمیر اور حکومت کے زیرِ نگرانی ہوں یا کسی مقامی حکومت کے تحت ہوں اور جو عام لوگوں کے گاڑیوں کے استعمال کیلئے ہوں جن میں مزید شامل ہیں—

(اَ) نالیاں، پُل اور کسی بھی قسم کا کام جو ہائی وے پر کئے گئے

ہو؛

(ب) تمام نالیاں جو کہ ہائی وے کے کنارے بنائے گئے ہو؛

(ج) تمام زمینیں جو کہ ہائی وے کے حدود میں ہوں؛

(د) تمام فصیلیں، کھمبے اور درخت جو کہ ہائی وے پر ہوں؛

(ہ) " بیان کردہ" سے مراد جو کہ اس ضابطے ہائی وے پر ہو؛

(دد) "شیڈول" سے مراد وہ جدول جو کہ اس ضابطے کے تحت ظاہر کیا گیا ہو؛

(و) "گاڑی" سے مراد، پہیے والی گاڑیاں جو کہ دھکیل کر یا کھینچ کر چلائی جاتی ہے یا کسی اور ذرائع سے چلائی جاتی ہو یعنی انسانی یا جانور کی طاقت سے چلائی جاتی ہو لیکن اس میں موٹر گاڑیاں شامل نہ ہے۔

باب-II

تمہیدی

ہائی وے اتھارٹی یا مجاز حکام۔

۳. (۱) حکومت اپنے ایک سرکاری نوٹیفیکشن کے ذریعے کسی بھی ہائی وے یا اس کے کسی بھی حصے یا ایک سے زیادہ ہائی وے کیلئے کسی ایک شخص یا اشخاص کو ہائی وے کیلئے مخصوص مُدت اور شرائط پر جو کہ نوٹیفیکشن میں دیئے گئے ہوتے ہیں، کا انتخاب کرتی ہے۔

(۲) اگر کسی مجاز حکام کا انتخاب نہ کیا گیا ہو اور حکومت کے زیرِ نگرانی نہ ہو تو یہ تمام ہائی ویز مقامی حکومت کے تحت تصور کئے جائیں گے، ان کے مقامی حدود میں۔

(۳) حکومت تمام ہائی ویز کیلئے مجاز حکام ہو گی اُن تمام مقاصد کیلئے جو کہ مذکورہ دفعات میں ظاہر نہ کئے گئے ہو۔

ایک ہائی وے حکام کا دوسرے ہائی وے کو کنٹرول کیلئے تبدیلی۔

۴. (۱) حکومت اپنے سرکاری نوٹیفیکشن کے ذریعے ایک ہائی وے حکام کا دوسرے ہائی وہے کو کنٹرول کیلئے تبدیلی کر سکتی ہے یا ایک ہائی وے حکام کا دوسرے ہائی وے کے معاملات میں بذاتِ خود یا جو اس ضابطے کے تحت مخصوص کئے گئے ہوں۔

(۲) اور اُوپر کی دفعہ میں بیان کئے گئے نوٹیفیکشن شائع ہونے کے بعد کوئی معاہدہ

جو کہ اس سے پہلے کیا گیا ہو یا اُن ہائی وے حکام کی جانب سے ہائی وے کے معاملات اور کام کے متعلق جس کو کنٹرول تبدیل کیا گیا ہے، کے ساتھ معاہدہ پہلے ہائی وے حکام جیسا تصور کیا جائے گا۔

باب-III

ہائی وے حکام کے اختیارات

۵. دوسرے مندرجات کی رُو سے اس ضابطے کے تحت ہائی وے حکام مندرجہ ذیل اختیارات استعمال کر سکتی ہے— ہائی وے حکام کے عام اختیارات۔

(اَ) تمام ضروری کام ہائی وے کیلئے اور محفوظ سفر کیلئے دوسری سہولیات عام لوگوں کو مہیا کرتی ہے جیسے نالیوں کا انتظام روشنی یا روڈ کے کنارے درخت لگانے وغیرہ؛

(ب) رُخ وغیرہ کی تبدیلی یا ہائی وے کو بند کرنا یا اس کے کسی حصے کو عارضی یا مستقل طور پر؛

(ج) کشادگی، لیول کی دُرستگی، یا موجودہ ہائی وے کی حالت کی مرمت وغیرہ؛

(د) تفصیل کی تنصیب، خاکے اور متصل روڈز کی نشاندہی اور اُن کے ساتھ منسلک علاقوں کی نشاندہی کرنا؛

(ہ) ہائی وے کی کسی زمین کو جو کہ آمدورفت کیلئے استعمال نہ ہوتی ہو اُس کو قدرتی پیداوار کیلئے استعمال کرنا؛

(و) گاڑیوں کی رفتار، تعداد اور قسم کو متعین کرنا، جو کہ ہائی وے یا کسی حصے کو استعمال کر رہے ہو۔

٦. (۱) ہائی وے حکام ہائی وے پر سفر کی محفوظگی اور سہولت کی خاطر کچھ شرائط کی بنیاد پر فیس کی ادائیگی پر کسی فرد کو اجازت دے— تجاوزات۔

(اَ) ہائی وے پر منقول تجاوزات کسی عمارت کے سامنے جو اس کی ذاتی ملکیت ہو؛

(ب) کسی منقولہ ڈھانچہ کو ہائی وے پر لٹکانا؛

(ج) کوئی مٹیریل وغیرہ عمارت کی تعمیر کیلئے رکھنا ہائی وے پر یا کوئی سامان یا دوسری چیزیں بیچنے کیلئے ہائی وے پر رکھنا؛ اور

(د) ہائی وے پر عارضی دُکان یا بھاڑ لگانا۔

(۲) کوئی بھی شخص جو اُوپر کے دفعات کے اُمور یا کوئی باڑ لگائے، راستہ روکے، کھمبا وغیرہ لگائے کسی دستاویزی اجازت ہائی وے حکام کے بغیر تو وہ تین ہزار روپے تک جُرمانہ ہو گا اور جُرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں تین مہینے قید ہو گا اور ہائے وے حکام مجرم کو ایک نوٹس بابت ہٹانے غیر قانون تجاوزات دے گی اور اگر وہ تجاوزات ختم نہ کریں مطلوبہ وقت میں تو ہائی وے حکام خود اُس کو ختم اور حذف کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

(۳) ان مٹیریل کے ہٹانے اور اُن کو کسی دوسری جگہ رکھنے وغیرہ پر خرچہ جو ہائی وے حکام سے تصدیق شُدہ ہو وصول کیا جائے گا اُن مجرم سے نوٹس دے کر، اگر وہ جواب دینے میں ناکام ہوتا ہے، تو کسی خاص جگہ پر نوٹس اور اس کے ساتھ خرچہ کی تصدیق شُدہ نقل لگا دی جاتی ہے، جن پر مطلوب وقت دیا ہوا ہوتا ہے، مطلوبہ وقت میں ادائیگی کی ناکامی پر وہ خرچ اس کے مٹیریل یا سامان کو بیچ کر وصول کیا جائیگا۔

ہائی وے پر بعض اُمور / کام۔

۷. (۱) ہائی وے حکام ہائی وے کے اندر یا اُوپر سے تار، نالی، برقی تاریں یا دُوسرے قسم کی گُزر گاہ گزار سکتی ہے اپنے زیرِ کنٹرول جگہوں پر اور اس کے بعد مقبوضہ مالکان کو نوٹس دستاویزی دیا جاتا ہے بابت تار وغیرہ کے گزارنے اس کے ملکیتی علاقے سے یعنی ہائی وے کے ساتھ مُلحق اراضی والے مالکان کو، یہ اُمور مواصلات کے نظام، روشنی وغیرہ کیلئے یا نالیوں یا نِکاس کا انتظام ہائی وے پر سہولت کی خاطر کیا جاتا ہے اور ہائی وے حکام وقتاً فوقتاً ان تار وغیرہ کی مرمت یا دوسرے اُمور جو ان کیلئے ضروری ہو سرانجام دیتے ہیں:

مزید یہ کہ کام کے دوران ہائے وے حکام سے کسی دوسرے ملکیتی عمارت یا اراضی کو نقصان یا ضرر پہنچ جائے تو ہائی وے حکام، اُن کے معقول معاوضہ اس نقصان کے بدلے دے گا۔

(۲) باوجودیکہ کسی بھی قانون رائج الوقت میں کچھ اور ہو، کوئی بھی شخص یا دُوسرے حکام مندرجہ ذیل اُمور سے اجتناب کرے گا:—

حتیٰ کہ اِن اُمور کیلئے ہائی وے حکام سے اجازت نامہ نہ لیا ہو۔

(۳) اُوپر کے دفعات میں اُمور کو سرانجام دینے کی اجازت دینے کیلئے ہائی وے

حکام کچھ شرائط کی بنیاد پر اور ہائی وے کیلئے ضروری عوامل کی بنیاد پر اُن پر کچھ کرایہ یا دُوسری فیس عائد کرتی ہے، ہائی وے ملکیتی علاقہ استعمال کرنے پر۔

(۴) ہائی وے حکام کی اجازت نامہ کے بغیر دفعہ (۲) کے تحت کوئی اُمور انجام دینے پر پانچ ہزار روپے جُرمانہ ہو گا اور جُرمانہ ادانہ کرنے کی صورت میں چھ مہینے قید ہو گا اور ہائی وے حکام اُن مجرم کو ایک نوٹس بابت ہٹانے غیر ضروری کام اور ہائی وے کے پُرانی حالت کو بحال کرنے کیلئے دے گی، اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہا تو ہائی وے حکام بذاتِ خود اُن کو ہٹانے اور پُرانی حالت بحال رکھنے کا انتظام کرے گی اور اُن پر کیا گیا خرچہ اُن مجرم سے وصول کیا جائے گا۔

(۵) ان کے ہٹانے اور ہائی وے کے اصلی حالت کو بحال رکھنے پر خرچہ ہائی وے حکام کی جانب سے تصدیق شُدہ ہو گا، جو کہ ان اُمور کی سر انجام دینے کا اصل خرچہ ہو گا اور نوٹس دینے پر اگر وہ یہ رقم دینے میں ناکام ہو تا ہے تو اس کے ایجنٹ کو نوٹس دیا جائے گا اگر وہ ناکام رہے یا مجرم پر نوٹس کی تعمیل نہ ہو سکے تو اس کام کی مخصوص جگہ پر وہ نوٹس چسپاں کیا جائے گا جس پر مطلوبہ وقت دیا ہو تا ہے جس کی ناکامی پر ہائی وے حکام اس کو پھر ان کی ملکیتی اراضی سے وصول کرے گی۔

(۶) اگر کوئی تنازعہ ہائی وے حکام کا کسی شخص یا دوسرے حکام کے ساتھ آتا ہے بابت استعمال اختیارات ذیلی دفعہ اِ، ۲ِ، ۳ِ ثالثی کیلئے ضلع مجسٹریٹ کو حوالہ کی جائے گی، جس کا فیصلہ متنازعہ اُمور پر آخری تصور ہو گا۔

ہائی وے کے ترقیاتی اُمور پر کچھ مزاحمات/پابندی۔

۸. (۱) اس ضابطے کے لاگو ہونے کے بعد تمام ہائی ویز جو کہ زیر نگرانی محکمہ صوبائی پبلک ورکس اور یا صوبائی حکومتی ملکیتی جائیداد جو کہ مقامی حکومت کے زیر انتظام ہو، پر مندرجہ ذیل مزاحمات لاگو ہو نگی اور ہائی وے حکام کی اجازت کے بغیر یہ مزاحمات قانونی نہیں ہو نگی: -

(اَ) تعمیرات یا دُور کرنا ہائی وے تک رسائی کیلئے،

(ب) جدول کے مطابق کسی عمارت کی تعمیر ہائی وے اراضی پر درمیانی فاصلہ ہائی وے سے۔

(۲) کوئی پابندی لاگو نہیں ہو گی اُوپر کی دفعہ کی۔

(اَ) (حذف کیا گیا ہے)؛

(ب) کوئی کام جو کہ اس ضابطے کے لاگو ہونے سے پہلے کیا گیا ہو یا کوئی کام مجاز حکام کی اجازت سے کیا گیا ہے؛

(ج) کوئی ہائی وے جس پر عمارت کے حدود کا تعین کیا گیا ہے، دفعہ ۱۶اِ کے تحت۔

(۳) حکومت اپنے سرکاری نوٹیفیکیشن کے ذریعے نئے ہائی وے کو جدول میں شامل یا اس جدولک میں مناسب ترمیم کر سکتی ہے

(۹اور ۱۰اِ دفعہ حذف کی گئی ہے)

وہ علاقے جو دفعہ ۸اِور ۹اِ کے مزاحمات/پابندی میں آتے ہیں، میں تعمیراتی رسائی روڈ کے عمارات پر۔

۱۱. کوئی شخص جو ہائی وے حکام کی اجازت لینے کا خواہشمند ہو کہ کچھ تعمیرات کریں یا کوئی عمارت تعمیر کرے ہائی وے کے درمیانی فاصلہ سے جس پر دفعہ ۸اِ کے تحت مزاحمات لاگو ہوتی ہے، ہائی وے حکام کو ایک دستاویزی درخواست کی شکل میں جس پر اس کا پلان اور دیگر اُمور بیان کئے ہونگے، دے گا جس کو مجاز حکام ترک کرنے یا قبول کرنے کا اختیار رکھتی ہے، مگر قبول کرتے وقت اُن پر کچھ شرائط عائد کر سکتی ہے:

مزید یہ کہ درخواست پر اگر مطلوبہ وقت گزر جائے ہائی وے حکام کی جانب سے کوئی حکم کے بغیر تو وہ قبول تصور نہیں کی جائے گی۔

ہائی وے کی عارضی بندش۔

۱۲. جب بھی کوئی ہائی وے یا اس کا کوئی حصہ عارضی طور پر کسی مرمت کیلئے یا دوسرے مقاصد کیلئے جو کہ اس ضابطے کی رُو سے ہائی وے سے متعلقہ ہو، بند کی جائے جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہو تو اس صورت میں ہائی وے حکام نوٹس بابت بندش چسپاں کرے گی اور بند کرنے کا مقصد بیان کرے گی اور ہائی وے حکام متبادل راستہ کا بھی انتظام کرے گی تا کہ وہ روڈ کی بندش سے متاثر نہ ہو اور ٹریفک کی روانی روا رکھے گی، اس مقصد کیلئے ہائی وے کے ساتھ ملحقہ ملکیتی زمینوں میں بھی معاوضہ دینے کے بعد عارضی روڈز یا راستہ بنا سکتی ہے تا کہ رابطہ بحال رکھا جا سکے۔

ہائی وے کی دائمی بندش۔

۱۳. (۱) جب ہائی وے حکام کسی ہائی وے یا کسی حصہ کو مستقل طور پر بند رکھنے کا ارادہ رکھے تو وہ اپنے گزٹ میں نوٹس کی شکل میں ارادہ ظاہر کرے گی اور ساتھ ساتھ مختلف اخبارات میں اشتہار دے گی یا اُن علاقوں میں مخصوص جگہوں پر نوٹس بابت دائمی بندش چسپاں کرے گی یا دونوں طریقے بھی اختیار کر سکتی ہے۔

(۲) نوٹس کا مقصد کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک مہینے کے اندر بعد ازاں اشتہار اپنے اعتراضات جمع کرا سکتا ہے۔

(۳) اپنے فیصلہ پر پہنچنے تک ہائی وے حکام اِن اعتراضات کا مطالعہ کرے گی بعد از تفتیش بابت بندگی ہائی وے اور یہ دیکھا جائے گا کہ آیا اس بندش سے علاقے کے باشندوں کی آمدروفت تو متاثر نہیں ہوئی اور اس کے لئے کوئی متبادل ذریعہ ہے کہ نہیں۔

(۴) اگر ہائی وے بندش سے علاقے کے باشندوں کی آمدورفت کا ذریعہ متاثر ہوتا ہو کہ مجاز حکام بند نہیں کرے گی اگر ایسا نہ ہو تو ہائی وے حکام بندش مناسب سمجھے گی اور اس صورت جب وہ مطمئن ہو جائے کہ اس سے بہتر ہائی وے کی تعمیر وہاں ہو گی جو کہ اس پُرانے ہائی وے سے سہولیات میں بہتر ہو گی۔

(۵) ہائی وے حکام کا فیصلہ بابت بندش دفعہ ذیلی شق (ا) کے تحت اپنایا جائے گا جس سے اگر کوئی متاثر ہو تو وہ تیس دِن کے اندر بعد از اشتہار ایڈووکیٹ جنرل کے ذریعے حکومت کو اپیل کر سکتے ہیں۔

(۶) حکومت اس اپیل کو ٹربیونل کو حوالہ کرے گی جس کا صدر ہائی کورٹ کا جج ہوتا ہے جو کہ چیف جسٹس منتخب کرتا ہے اور دو ممبران جو حکومت منتخب کرتے ہیں ایک محکمہ ورکس اور بلڈنگ جو کہ ایگزیکٹیو انجنیئر سے کم نہ ہو اور دوسرا ہائی کورٹ کا وکیل جو کم از کم ہائی کورٹ کا دس سالہ تجربہ رکھتا ہو۔

(۷) یہ ٹربیونل سول کورٹ کے اختیار رکھتی ہے فریقین یا گواہان طلب کرنے میں یا دوسری کاروائی اسی طرح تصور ہو گی جس طرح ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء میں دیوانی مقدموں میں اختیار کیا جاتا ہے۔

(۸) تمام کاروائی کے نتیجے میں ٹربیونل اپنی رپورٹ حکومت کو جاری کرے گی جو کہ بعد میں ہائی وے حکام کو حوالہ ہو گی اور ان ہدایات کے مطابق عمل کیا جائے گا:

مزید یکہ اگر حکومت یہ ضروری سمجھے کہ ان ہدایات پر نظر ثانی کی ضرورت ہے تو وہ پھر ٹربیونل کو حوالہ ہو گی جس کو وہ بعد از تفتیش اپنے ہدایات / رپورٹ پر نظر ثانی کر کے تبدیل کر سکتی ہے۔

(۹) ان کاروائیوں کے اخراجات ٹربیونل کے بیان کردہ / ہدایات کے رُو سے

وصول کی جائے گی۔

(۱۰) جب ہائی وے اس ضابطے کے مندرجات کی رُو سے بند کی جائے اور دفعہ (۱) کے اشتہار کے بعد کسی شخص کا کوئی مفاد متاثر ہو، اور یہ ثابت بھی ہو جائے کہ اس بندش کی وجہ سے اس کا یہ مفاد متاثر ہوا ہے تو وہ ہائی وے حکام سے معاوضہ وصولی کا حقدار ہے اور متنازعہ ہونے کی صورت میں یہ معاملہ ثالثان کو حوالہ کیا جائے گا۔

مداخلت یا نقصان ہائی وے پر کام کے نتیجے میں۔

۱۴. (۱) کوئی بھی مداخلت یا نقصان جو کہ ہائی وے پر کام کرنے کی وجہ سے ہو جائے جس کا باقاعدہ مجاز حکام نے حکم دیا ہو ہائی وے کے نالیوں، روڈ تک رسائی، پانی کی نالیوں، تار، پائپ وغیرہ جو کہ اُوپر کی سطح پر یا نچلی سطح میں ہو یا ریلوے لائن وغیرہ کا کام ہو تب —

(أ) اگر ممکن ہو کہ اس مداخلت یا نقصان کی وجہ سے اس چیز کو پُرانی ساخت پر بحال کیا جاسکے تو بحال کیا جائے گا ہائی وے حکام کے خرچہ پر؛ یا

(ب) اگر یہ بحالی ممکن نہ ہو تو مجاز حکام اسی طرح کا متبادل فراہم کرے گی، اپنے خرچے پر۔ مزید یہ کہ اگر یہ اُس سے افادیت یا کوالٹی میں کم ہو تو مجاز حکام اضافی رقم بھی ادا کر سکتی ہے؛ یا

(ج) اگر بحال اور متبادل دینا ناممکن ہو جائے تو مجاز حکام ہائی وے معاوضہ کی صورت میں اُس شخص کو ادائیگی کرے گا۔

(۲) اگر کوئی شخص ہائی وے حکام کے کسی عمل سے متاثر ہو تو وہ حکومت کو اپیل کر سکتا ہے جس کو وہ ثالثی کیلئے حوالہ کرے گا، معاملے کے مناسب حل کیلئے۔

گاڑیوں کے درجہ بندی کے قواعد یا جانور جو ہائی وے استعمال کرے۔

۱۵. (۱) ہائی وے حکام عارضی یا دائمی طور پر ہائی وے پر کسی بھی طرح کے جانور کی گاڑیاں ممنوع یا روک سکتی ہے جس کو وہ یہ ضروری سمجھے کہ یہ سفری سہولیات میں ہائی وے پر رُکاوٹ ہے۔

(۲) یہ ممنوعات ایک نوٹس کی شکل میں اُس ہائی وے پر ایک مخصوص جگہ پر چسپاں کیا جائے گا اور یہ اُس علاقے کے اخبار میں اشتہار کے ذریعے اپنے گزٹ میں بھی کی جاسکتی ہے۔

باب-IV

ہائی وے کے اصلاحات / ترقیات

عمارتی حدود کا تعین۔

۱۶۔ (۱) از روئے ضابطہ ہائی وے حکام دفعہ ۸ کے تحت بعد از انکوائری ہائی وے کے ایک یا دونوں طرف عمارتی حدود کا تعین کر سکتی ہے۔

(۲) عمارتی حدود کا تعین اُس وقت تک نہیں کیا جا سکتا جب تک ہائی وے حکام اُس کا معائنہ نہ کر لیں یا بغور مطالعہ نہ کر لیں اور اُس علاقے میں مقامی حکومت کے پلان، اسکیم وغیرہ کا مشاہدہ کر کے اور اُن سے مشورہ کے بعد حدود کا تعین کرے گی۔

(۳) جب ہائی وے حکام عمارتی حدود کے تعین کا ارادہ ظاہر کریں تو اس صورت میں وہ قانونی طریقے سے نوٹس دے گی جس میں اُن کی تجویز کی تفصیل درج ہو گی مزید یہ کہ اس میں مستقبل کے پلان کی تفصیل درج کرنا ضروری نہیں ہاں البتہ منصوبہ جات کے نقل عام لوگوں کے معائنہ کیلئے متعلقہ علاقوں میں تیس دنوں کیلئے دستیاب ہوں گی۔

(۴) اس پر اعتراضات اشتہار کے تین مہینوں کے اندر جمع کی جا سکتی ہے تا کہ ہائی وے حکام کوئی نتیجے پر پہنچے۔

(۵) ہائی وے حکام کا عمارتی حدود کا تعین بذریعہ اخبار مشتہر کی جائے گی اور اُسی اشتہار سے یہ مؤثر ہو گی۔

(۶) ہائی وے حکام کے فیصلے سے متاثرہ شخص حکومت کو اپیل کر سکتا ہے جس کو وہ ثالثی کیلئے حوالہ کرے گا تنازعہ کے مناسب حل کیلئے۔

عمارتی حدود اور ہائی وے کے درمیان بلڈنگز وغیرہ کی تعمیرات۔

۱۷۔ (۱) ماسوائے اس ضابطے کے یا کسی اور رائج الوقت قانون کے، کوئی بھی کام ہائی وے پر یعنی روڈ پر تعمیرات، کھدائی وغیرہ جو کہ مجاز حکام کی اجازت کے بغیر ہو تو وہ غیر قانونی ہو گا، اور ساتھ کوئی کام عمارتی حدود اور ہائی وے کے درمیان پڑی اراضی پر بلا اجازت غیر قانونی تصور ہو گا۔

(۲) کوئی عمارت بمعہ دیوار یا اس کا کوئی حصہ جو کہ ممنوعہ علاقے میں آتا ہو جو ذیلی دفعہ میں بیان ہوا ہے، تو مجاز حکام جب یہ عمارت گرا دی جائے یا اس کا کافی حصہ جل جائے تو نوٹس کے ذریعے اس کو اپنے حدود پر تعمیرات کرنی ہو گی، اور ایسی ملحقہ جگہ جو کہ خالی پڑی ہو تو ہائی وے حکام اس پر دیوار تعمیر کر کے ہائی وے کا حصہ بنا دی جائے گی:

مزید یہ کہ ہائی وے حکام اس اراضی کا ملکیتی شخص کو معاوضہ دے گی یا وہ نقصان جو حدود کی تعین میں آیا ہو۔

۱۸. (۱) ہائی وے حکام کسی اراضی کا حصول کر سکتی ہے جو کہ عمارتی حدود اور ہائی وے کے درمیان واقع ہو اور جو اس کے خیال میں ہائی وے کے اصلاحات کیلئے ضروری ہو۔ حصولِ اراضی۔

(۲) اگر یہ حصول اراضی ایک معاہدہ پر نہیں ہوئی، تو اِن کا حصول ہائی وے حکام حصول اراضی قانون ۱۸۹۴ء کے تحت کرے گی۔

باب-V

ہائی وے استعمال کرنے والوں کی ذمہ داریاں

۱۹. ہر وہ شخص جو ہائی وے استعمال کر رہا ہو یا وہ گاؤں یا جانور کا نگران ہو تو وہ ہائی وے پر بذاتِ خود قواعد، اشارے یا دوسرے ہدایات کا جو کہ افسران بالا کی جانب سے دیئے جاتے ہیں، کی پاسداری کرے گا تا کہ ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو۔ ہائی وے افسران کے ہدایات، اشاروں اور قواعد کی پاسداری ٹریفک کی روانی کیلئے۔

۲۰. ہر شخص جو ہائی وے استعمال کرتا ہے یا ہر وہ شخص جو کہ نگران ہو گاڑی یا جانور کا ہائی وے پر بعض موقعوں پر روک دیا جائے گا جتنی مدت / دورانیہ تک ضروری ہو۔ گاڑی اور جانور بعض مواقع پر روکے جائیں گے۔

(اَ) جب باوردی پولیس افسر یا دوسرے متعلقہ حکام سے ضابطے کی رُو سے ٹیکس وغیرہ لیں؛

(ب) جب نگران جانور یہ ضروری سمجھے کہ جانوروں کی کچھ بے ترتیبی پیدا ہو سکتی ہے؛ اور

(ج) جب کوئی گاڑی یا جانور کسی وقوعہ میں ملوث پائے جائے یا کسی جائیداد کو نقصان پہنچائے۔

(۲) جب دفعہ (ج) کے تحت کوئی وقوعہ پزیر ہوتا ہے تو نگران گاڑی یا جانور کا موقع پر اپنا نام اور پتہ انکوائری افسر کو دے گا اگر مالک نہ ہو تو نام اور پتہ اس کے مالک کا پولیس افسر کو دے گا یا کوئی دوسرے اس کا متعلقہ شخص اس کی جگہ پابند ہو سکتا ہے، اس شخص کو جس کا نقصان اور کوئی زخم آیا ہو اس وقوعہ کے نتیجے میں۔ مزید یہ کہ وہ دوسرا شخص بھی اپنا نام اور پتہ دے گا اور جو وقوعہ کا گواہ ہو وہ بھی اپنا نام اور پتہ دے گا کسی پولیس افسر یا مجروح کے مطالبہ پر۔

(۳) مذکورہ دفعہ میں بیان شُدہ وقوعہ کی صورت میں، جب کوئی شخص زخمی ہوا ہو

تو نگران گاڑی یا جانور کا، یہاں کہ وہ مکمل طور پر عاجز نہ آچکا ہو اس وقوعہ کے ذریعے سے تو ـــــ

(اَ) وہ تمام اقدامات کرے گا جو کہ زخمی شخص کے طبی سہولیات کے ضروری ہو؛ اور

(ب) اگر موقع پر کوئی متعلقہ شخص یا پولیس افسر موجود ہو تو نزدیکی پولیس تھانہ میں جہاں تک جلدی ممکن ہو چوبیس گھنٹوں کے اندر وقوعہ کے، رپورٹ درج کرے گا۔

جانور اور گاڑیوں کی ڈرائیونگ۔

۲۱. (۱) کوئی بھی شخص ہائی وے پر ایسی ڈرائیونگ نہیں کر سکتا جس سے انسانی زندگی یا کسی شخص کی زندگی خطرہ بنے یا اس کے زخمی ہونے کا خطرہ ہو۔

(۲) ایسا کوئی بھی شخص جو کہ نشے کی حالت میں ہو اور ڈرائیونگ کو کنٹرول میں نہ رکھ سکتا ہو تو وہ بھی ہائی وے پر ڈرائیونگ نہیں کر سکتا۔

گاڑیوں اور جانوروں کا مناسب کنٹرول اور احتیاط۔

۲۲. (۱) کوئی بھی ایسا شخص جو کہ جانور یا گاڑی چلا رہا ہو ایسی کوئی صورتِ حال بنانا جس سے ہائی وے استعمال کرنے والوں کیلئے رُکاوٹ یا خطرہ وغیرہ پیدا ہو تو اس صورت میں ڈرائیونگ نہیں کرے گا۔

(۲) ہائی وے پر کوئی بھی جانور یا گاڑی چھوڑ دی جائے تو ہائی وے حکام اس کو وہاں سے ہٹائے گی اور اس پر کیا شُدہ خرچہ ان کے مالک سے حصول کیا جائے گا۔

(۳) اگر کوئی شخص / مالک اس جائیداد / گاڑی وغیرہ کا نہ مِلا تو ہائی وے حکام اس کو سات دن میں ضبط کرے گی اور اُن کی باقاعدہ نیلامی کرے گی جس سے پھر وہ اپنی رقم وصول کر کے باقی ماندہ رقم اگر ہو تو وہ اگر مالک یا حقدار شخص مل جائے تو اُن کو باقاعدہ درخواست پر ادائیگی کی جائے گی۔

وارنٹ کے بغیر گرفتاری کے اختیارات۔

۲۳. (۱) پولیس افسر بغیر وارنٹ کے گرفتار کر سکتا ہے جب ـــــ

(اَ) کوئی بھی شخص جو کہ دفعہ ۲۱ اِس ضابطہ کے خلاف ورزی کرتا ہے یا ذیلی دفعہ (۲) کی خلاف ورزی کرے تو ان کو گرفتار کیا جائے گا اور گرفتاری کے دو گھنٹوں کے اندر ان کا طبی معائنہ کیا جائے گا اور بعد میں پھر اُن کو رِہا کیا جائے گا؛

(ب) کوئی بھی شخص جو کہ پایا جائے کہ اُنہوں نے اس ضابطے کے کسی

حصے کی بھی خلاف ورزی کی ہے اور وہ مشکوک ہو کہ اب وہ فرار اختیار کر رہا ہے یا وہ اپنے آپ کو سمن کی تعمیل سے چھپا رہا ہے؛ یا

(ج) کوئی شخص جو کہ پولیس افسر کو اپنا نام اور پتہ دینے سے انکاری ہو یا وہ اپنا نام اور پتہ غلط بتا رہا ہو۔

(۲) اس ضابطے کے تحت جب پولیس افسر کسی شخص کو گرفتار کرے تو گاڑی کے ڈرائیور یا نگران جانور تو مال مقدمہ کو محفوظ جگہ رکھنے کیلئے مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔

باب-VI

سزائیں اور طریقہ کار

قابل دست اندازی جرائم۔

۲۴. کوئی بھی عدالت ایسے جرم پر ایکشن نہیں لے سکتی جو کہ اس ضابطے کے تحت سزاوار ہو ماسوائے دستاویزی رپورٹ ہائی وے حکام کے جس میں مکمل تفصیل بابت جرم دی ہوئی ہوتی ہے یا رپورٹ کسی اور متعلقہ حکام کی ہو اس ضمن میں یا کوئی ہیڈ کنسٹیبل ہو۔

معاوضہ۔

۲۵. (۱) ماسوائے اس کے کہ اس ضابطے میں کوئی مخصوص سزا بیان کی گئی ہو یہ جو کوئی جب اس ضابطے کے کسی شِق کی خلاف یا کسی مجاز حکام کے حکم کی خلاف ورزی کرے تو وہ سزا ہو گا جو کہ پانچ ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا اگر یہ جرم وہ پہلے بھی کر چکا ہو تو جُرمانہ دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔

(۲) جب اس ضابطے کے دفعہ ۸ یا دفعہ ۱۷ یا اس دفعہ کے ضمن میں کوئی ہدایات دی گئی ہو اس کی خلاف ورزی کرے تو عدالت اُوپر کے دفعات میں جُرمانہ کے ساتھ وہ تجاوز کے گرانے کے احکامات صادر کر سکتی ہے یا وہ تعمیرات وغیرہ جو غیر قانونی طور پر کی گئی ہو، یا اس کھدائی کی بھرائی معقول وقت میں حکم کی تعمیل کیلئے، اگر ملزم اس حکم کی تعمیل میں ناکام ہوتا ہے تو وہ لوگوں کو ضرر رساں کے جُرم کا مرتکب ہوا جس کو سزا تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۱ کے تحت دی جائے گی۔

اشخاص جو کہ سرکاری نوکر تصور کیا جائے۔

۲۶. وہ تمام اشخاص جو کہ حکومت کے ہدایات کے مطابق عمل کر رہے ہو یا کسی ہائی وے حکام کے، اس ضابطے کے مندرجات کی رُو یا اس کے قواعد کی رُو سے سرکاری نوکر تصور کئے جائیں گے تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۱ کے ذمرے میں جو آتے ہو۔

اس ضابطے کے تحت اقدامات

۲۷. کسی بھی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، دعویٰ یا کوئی دوسری قانون کاروائی نہیں کی

جاسکتی جب وہ اس ضابطے کے تحت اچھی نیت سے کوئی اقدامات کئے ہو۔ | کرنے والے اشخاص کا تحفظ۔

۲۸. (ا) ماسوائے کسی خاص جگہوں پر جو کہ اس ضابطے کے تحت بیان کئے گئے ہو، کوئی معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا کسی بھی شخص کو کسی حکم کی تعمیل میں یا پابندی کی صورت میں ہائی وے حکام کوئی اقدام کرے۔

معاوضے کی ادائیگی اور اس کا تعین۔

(۲) جب معاوضہ ادا کرنا پڑا اور اس پر متفق نہ ہو تو ضلع مجسٹریٹ کا اس ضمن میں حکم آخری تصور ہو گا۔

۲۹. (ا) حکومت پچھلے مشتہر کے بعد اس ضابطے کیلئے قواعد بنانے کا اختیار رکھتی ہے۔

حکومت کے قواعد بنانے کے اختیارات۔

(۲) مخصوص طور پر تعصب کئے بغیر اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے یہ قواعد مندرجہ ذیل معاملات کیلئے مہیا کئے جاتے ہیں جو کہ:-

(اَ) ہائی وے پر تیز اور مناسب طور پر ٹریفک کی روانی کیلئے رُکاوٹوں کا خاتمہ کرنا بشمول موٹر گاڑیوں کے ڈرائیوروں کیلئے حدِ نگاہ کی صفائی کے لئے درختوں، ٹہنیوں یا دوسری جڑی بوٹیاں جو کہ ہائی وے پر لٹک رہی ہو؛

(ب) کوڑا کرکٹ، گندہ پانی وغیرہ کی روک تھام جو کہ انسانی صحت کیلئے نقصان دہ یا ضرر رساں ہو یا ہائی وے کے حدود میں جرائم پیشہ لین دین کی بھی روک تھام کی جائے گی؛

(ج) ہائی وے یا اس کے حدود میں اشتہارات کی نمائش کے متعلق قواعد؛

(د) صوتی آلات کے استعمال کے متعلق قواعد ہائی وے حدود میں؛

(ہ) ہائی وے کے حدود میں جانور چُرانے کے متعلق قواعد؛

(و) سامان لوڈ کرنے کے متعلق قواعد ہائی وے پر؛

(ز) ہائی وے کے کسی خاص حصوں پر جانور اور پیدل چلنے کے ممنوعات کے متعلق قواعد؛

(ح) وہ گاڑیاں یا جانور جو ہائی وے استعمال کر رہے ہو، کی سفر کی روانی

کے متعلق مناسب اقدامات کے متعلق قواعد؛

(ط) تمام یا کسی گاڑی کے لائٹ یا اس کے منعکس کرنے کے متعلق قواعد؛

(ي) گاڑیوں کے سامان بشمول ٹائر اور گاڑیوں میں وزن کے حد کے متعلق قواعد؛

(ک) ہائی وے پر بنائے گئے پُل وغیرہ پر مناسب گاڑیوں کے وزن کے متعلق قواعد؛

(ل) مختلف ٹریفک اشاروں کے متعلق جو کہ ہائی وے پر لگائے گئے ہو قواعد؛

(م) ہائی وے پر گاڑیوں کے محفوظ، آرام دہ اور بہتر سفر کے متعلق قواعد؛

(ن) (حذف کیا گیا ہے)

(س) اس ضابطے کے دفعہ ۱۱ کے تحت درخواست پر منصوبہ جات اور تفصیل کے متعلق قواعد؛

(ع) دفعہ ۱۲ کے تحت ہائی وے کی عارضی بندش؛

(ف) ٹربیونل کا طریقہ کار جو کہ دفعہ ۱۳ کے تحت بنایا گیا ہو؛

(ص) دفعہ ۱۶ کے تحت عمارتی حدود کی تعین کی طریقہ کار کے متعلق؛ اور

(ق) دفعہ ۱۶ کے تحت اشتہار کے طریقہ کار کے متعلق۔

۳۰. (۱) مندرجہ ذیل قوانین حذف کئے گئے ہیں:۔ حذف اور محفوظگی۔

(أ) (حذف)

(ب) شمال مغربی سرحدی صوبے کا رِبن ڈویلپمنٹ بچاؤ قانون ۱۹۴۶ء۔

(۲) باوجودیکہ مذکورہ بالا قانون حذف کیا گیا ہے لیکن تمام اقدامات، ذمہ داریاں، جرائم کی سزائیں، انکوائری، طریقہ کار کے متعلق، افسر کا انتخاب، متعلقہ شخص کے متعلق، اختیارِ سماعت، یا دوسرے اختیارات، قواعد بنانا اور اشتہار شائع کرنے کے متعلق وغیرہ

کے طریقہ کار جو حذف قانون میں بنائے گئے ہیں اگر یہ موجودہ ضابطے کے مندرجات کے مخالف نہ ہو تو یہ بدستور نافذ العمل تصور کئے جائیں گے اور اسی قانون کے تحت اقدامات تصور ہوں گے۔

شیڈول / جدول

(دفعہ ۸ کے تحت)

نمبر شمار	نام ہائی وے	فاصلہ ہائی کے وسط سے
۱	۲	۳
	اَ- کیٹگری I-ہائی وے	
۱.	خیبر آباد-پشاور-جمرود (N-5)	۶۷ میٹر
۲.	کراکرم ہائی وے (جھیری کس باشا) (N-35)	۶۷ میٹر
۳.	ڈی آئی خان-درابن-ژوب (ڈی آئی خان زام ٹاور) (N-50)	۶۷ میٹر
۴.	پشاور-کوہاٹ-بنوں-ڈی آئی خان-ڈیرہ غازی خان تک	۶۷ میٹر
۵.	نوشہرہ-چکدرہ-چترال	۶۷ میٹر
۶.	پشاور-چارسدہ-مردان	۶۷ میٹر
۷.	مرادن بائی پاس	۶۷ میٹر

۱	۲	۳
	ب- کیٹگری II-ہائی وے	
۱.	ڈی آئی خان-دریاخان (نیو روڈ)	
۲.	ڈی آئی خان-ٹانک-جنڈولہ	
۳.	تاجہ زئی-لکی-درہ تنگ	
۴.	بنوں-ایشیاء	
۵.	کوہاٹ-خوشحال گڑھ	
۶.	کوہاٹ-ٹل	۵۰ میٹر
۷.	جنڈ-شکر درہ	
۸.	پشاور-مچنی-شبقدر	
۹.	چارسدہ-نوشہرہ	
۱۰.	ناگمان-شبقدر	
۱۱.	مرادن-صوابی نیازی	
۱۲.	انبار-ٹوپی	
۱۳.	مردان کاٹلنگ	
۱۴.	شیر گڑھ-لوندخوڑ	
۱۵.	تخت بائی-رجڑ	
۱۶.	جہانگیرہ-صوابی	
۱۷.	مردان-دوسہرہ-نستہ	
۱۸.	غازی خیر پور	۵۰ میٹر
۱۹.	ہری پور-سرائے کالا	
۲۰.	ہری پور- خان پور	
۲۱.	چکدرہ-سیدو-کالام	
۲۲.	خوازہ خیل-الپوری-بشام	
۲۳.	تیمر گرہ-منڈہ	

۳	۲	۱
	ج- کیٹگری III-ہائی وے	
۳۰ میٹر	ہتھالہ-کلاچی-درابن	۱.
	کلاچی-روہڑی	۲.
	ڈی آئی خان-بلٹ-چشمہ	۳.
	کور-درابن	۴.
	درابن-ڈیرہ غازی خان	۵.
	گلوئی-عبدالخیل-کیری کیسوری	۶.
	پیرو-گل امام	۷.
	ٹانک-غزنی خیل	۸.
	بنوں-جانی خیل	۹.
	گمبیلا-تجوڑی-کرہو خیل	۱۰.
	بنوں-کرم گڑھی	۱۱.
	شہباز خیل-لکی	۱۲.
	سورڈاک-کرک-کبیر کلی	۱۳.
	بانڈہ داؤد شاہ-ٹل	۱۴.
	خوشحال گڑھ-نظام پور-اٹک	۱۵.
	شبقدر-آبازئی-تنگی-چارسدہ	۱۶.
	پیر سباق-جہانگیرہ	۱۷.
	پشاور-باڑہ	۱۸.
	پیر بالا-شگئی	۱۹.
	متھرہ-خزانہ	۲۰.
	عمرزئی-ہری چند	۲۱.
	خیر آباد-اٹک پُرانا پُل	۲۲.
	پبی-چراٹ	۲۳.

۱	۲	۳
	ج- کیٹگری III-ہائی وے(جاری ہے)	
۲۴.	سروزئی روڈ	۳۰میٹر
۲۵.	آدینہ-لاہور	
۲۶.	ٹوپی-آتلا	
۲۷.	شہناز گڑھی-رستم-آمبیلا	
۲۸.	مرادن-گڑھی کپورا-یار حسین	
۲۹.	شہباز گڑھی-بوگسالہ-گجرات	
۳۰.	ہوتی-طوروشجاع روڈ	
۳۱.	مقصودلوڑہ-گوڑاگلی	
۳۲.	سرائے صالح-ریحانہ منگ	
۳۳.	ایبٹ آباد-ٹھنڈیانی	
۳۴.	حویلیاں-کالاباغ	
۳۵.	ایبٹ آباد-شیروان	
۳۶.	شنکیاری-دادر-ٹبل	
۳۷.	مانسہرہ-اوگی-شیر گڑھ-دربند	
۳۸.	اُوگی-بٹگرام	
۳۹.	آمن درہ-تھانہ-چراٹ-پلائی-درگئی	
۴۰.	بٹ خیلہ-کولانگی-لوگرہ-درگئی	
۴۱.	سیدو-مرغزار	
۴۲.	مینگورہ-کابل- شموزئی	
۴۳.	مینگورہ-مٹہ-میدان	
۴۴.	باری کوٹ-ڈگر-امبیلا	
۴۵.	جوار-پیربابا-ڈگر	
۴۶.	سوارئی-بودل	

۱	۲	۳
	ج- کیٹگری III-ہائی وے (جاری ہے)	
۴۷.	سیدو- معلم جبہ	۳۰ مِیٹر
۴۸.	منڈہ-باروہ-شاہی-دیر	
۴۹.	دیر-شرینگل	
۵۰.	لال قلعہ-بروہ	
۵۱.	چترال-مستوج-سرلاسپر	
۵۲.	دروش-چترال-ویسٹ	
۵۳.	چترال-گرم چشمہ	
۵۴.	ڈومیل نثار-آرنڈو	

	د- کیٹگری IV-ہائی وے	
	خیبر پختونخوا کے تمام دوسرے ہائی ویز	۲۰ مِیٹر